سوتیلی ماں کے بھائی سے نکاح کا حکم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2995

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1446ھ / 17 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زید نے ایک شادی کی، اس بیوی سے اس کو اولاد بھی ہوئی، پھر اس بیوی کا انتقال ہو گیا، پھر زید نے دوسری شادی کی، اب اس دوسری بیوی کے بھائی سے اپنی اس بیٹی کا نکاح کرنا کیسا، جو پہلی بیوی سے ہوئی تھی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

دریافت کی گئی صورت میں زید کا اپنی پہلی بیوی سے ہونے والی بیٹی کا اپنی دوسری بیوی کے بھائی سے نکاح کرنا درست ہے جبکہ کوئی اور مانع نکاح مثلاً رشتہ رضاعت وغیرہ نہ ہو، کیونکہ زید کی دوسری بیوی زید کی بیٹی کی حقیقی ماں نہیں بلکہ سوتیلی ہے، اور سوتیلی ماں کے بھائی سے نکاح بلاشبہ درست ہے کہ وہ ماموں نہیں، جس طرح سوتیلی ماں کی بہن اپنی خالہ نہیں لہذا اس سے نکاح درست ہے۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے، ان کے تفصیلی ذکر کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔" (القرآن الکریم، پارہ 05، سورۃ النساء، آیت: 24)

سوتیلی ماں کے رشتہ دار محرمات میں سے نہیں، جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: "علماء قاطبۃً متون و شروح و فتاوٰی میں محرمات صہریہ زوجات اصول و فروع، اصول و فروع زوجات بتاتے ہیں نہ زوجہ اصول زوجہ و عدم الذکر فی امثال المقام ذکر العدم کما لا یخفی (ایسے مقام میں ذکر نہ ہونا گویا نہ ہونے کا ذکر ہے جیسا کہ مخفی نہیں) اور سوتیلی ماں لفظ امہات میں ہرگز داخل نہیں، ورنہ آیۂ تحریم میں ﴿حرمت علیکم امھٰتکم﴾ (تم پر تمھاری مائیں حرام کی گئی ہیں) کے بعد ﴿ولا تنکحوا ما نکح اٰباؤکم﴾ (جن سے تمھارے آباء نے نکاح کیا تم ان سے نکاح نہ کرو) کیوں فرمایا جاتا۔ علماء تصریح فرماتے ہیں کہ سوتیلی ماں کی ماں اور اس کی بیٹی اور اس کی بہن سب حلال ہیں، اگر سوتیلی ماں بھی ماں ہوتی تو یہ عورتیں اس کی نانی، بہن، خالہ قرار پاتیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 312، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ”سوتیلی ماں کی بہن سے نکاح جائز ہے، کچھ حرج نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 667، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مزید فرماتے ہیں: ”سوتیلی ماں کا باپ نہ اپنانانا، نہ سوتیلی ماں کی بہن اپنی خالہ، سوتیلی ماں کی حقیقی ماں یا بہن یا بیٹی سب سے نکاح جائز ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 333، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net